غزلیں

کرشن پرویز

○

سیاست میں اداکاری تو پہلے سے بھی بڑھ کر ہے
ہراک لیڈر میں مکّاری تو پہلے سے بھی بڑھ کر ہے

کوئی بھی کام آسانی سے ہوجائے نہیں ممکن
ہراک دفتر میں دُشواری تو پہلے سے بھی بڑھ کر ہے

نہ ہوتے کام ہی پورے، نہ ہوتے فیصلے برسوں
مگر اعلان سرکاری تو پہلے سے بھی بڑھ کر ہے

کروڑوں کا ہے ٹھیکہ، خرچ ہوتے ہیں مگر لاکھوں
یہ بندر بانٹ سرکاری تو پہلے سے بھی بڑھ کر ہے

کہیں دنگے، کہیں ڈاکے، کہیں پر قتل و غارت ہے
گلی کوچے میں مے خواری تو پہلے سے بھی بڑھ کر ہے

ہر اک لیڈر کا دعویٰ ہے ترقی مُلک نے کرلی
وطن میں بھوک، بیکاری تو پہلے سے بھی بڑھ کر ہے

کھرر، ضلع موہالی (پنجاب)

ڈاکٹر تبسم فرحانہ

○

آرزوئیں جہاں جہاں ہوں گی
میری قسمت پہ نوحہ خواں ہوں گی

آشیاں کے وجود سے پہلے
کتنی بے نور بجلیاں ہوں گی

عزم ہمت کو ہمسفر رکھنا
منزلیں گرد کارواں ہوں گی

شعلۂ دل قفس میں گر بھڑکا
خاک کا ڈھیر تیلیاں ہوں گی

طائرِ دل چمن کو چھوڑ کے دیکھ
قید ہوگی نہ بجلیاں ہوں گی

بھول جاؤ روایتی اشعار
اب تو جدّت طرازیاں ہوں گی

شہر میں راج ہے درندوں کا
کیسے محفوظ بیٹیاں ہوں گی

جب تبسّم کا رنگ پھیکا ہو
کیسے فرحانہ شوخیاں ہوں گی

صدر شعبۂ ہوم سائنس، مرزا غالب کالج، گیا (بہار)